سوال

بیوی اور میرے درمیان جھگڑا ہوگیا اور میں نے بیوی کو کہا : اگر تم فلان عورت سے بات کروگی تو تم مجھ پر حرام، اور یہ صرف ایک دھمکی تھی، اس کے بعد اس عورت نے میری بیوی کو فون کیا لیکن اسے علم نہ تھا اس کے متعلق میرا کیا موقف ہوگا ؟ کیا یہ ظہار شمار ہوگا یا طلاق ؟ یا کہ قسم کا کفارہ لازم آئیگا کیونکہ میں نے نہ تو ظہار کا ارادہ کیا تھا اور نہ ہی طلاق کا ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

جب خاوند اپنی بیوی کو کہے : تم مجھ پر حرام، اور اس نے اس کا مقصد نہ تو طلاق ہو اور نہ ہی ظہار ن تو اہل علم کی کلام میں راجح یہ ہے کہ اس کا حکم قسم والا ہوگا، اور اس سے نہ تو طلاق ہوگی اور نہ ہی ظہار

اس کا تفصیلی بیان سوال نمبر (81984) کے جواب میں بیان ہوچکا ہے، آپ اس کا مطالعہ کریں

اس بنا پر؛ جب آپ کی بیوی نے اس عورت سے کلام کی تو آپ کو قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا، قسم کے کفارہ کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (45676) کے جواب کا مطالعہ کریں

واللہ اعلم .

الاسلام سوال و جواب

106043